جدید ایمبریالوجی، الٹراساؤنڈ مشین،
جذام اور طاعون پر حیرت انگیز تحقیق

امام احمد رضا

اور

میڈیکل سائنس

از

ڈاکٹر محمد مالک ایم بی ایس (پنجاب)

اہتمام ★ رضا اسلامک سنٹر بلاک نمبر 16

پیشکش ★ رضا ریسرچ کونسل بلاک نمبر 16

ناشر: ادارہ افکار حق بلاک نمبر 16، ڈیرہ غازی خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن حکیم علوم و معارف اور خزائن و عرفان کا منبع و سرچشمہ ہے۔ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں کائنات کے تمام علوم پنہاں و پوشیدہ ہیں ۔ قرآنی فہم و ادراک رکھنے والا ایسے علوم کی نشاندہی کر سکتا ہے اور جو بارگاہ رب العزت سے خصوصی انعام یافتہ ہو وہ بدرجہ اتم قرآنی علوم و معارف کے ایسے انکشافات کر لیتا ہے جو ہر کس و ناکس کی دانش و بینش سے ماورا ہیں ایسی ہی ایک باولایت ہستی مفکر اسلام علامہ امام احمد رضا خان قادری بریلوی قدس سرہ کی ہے جنہیں اللہ تعالی نے خصوصی انعامات اور علوم و معارف سے نوازا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آج علوم دینیہ اور علوم جدیدہ سے منسلک بڑے بڑے علماء و دانشور اور ملکی و غیر ملکی یونیورسٹیز کے ریسرچ سکالرز امام احمد رضا کے علمی دانش کدہ میں گم ہیں اور علامہ امام بریلوی کی ہمہ جہت شخصیت و عالمگیر اسلامی خدمات پر بڑی بڑی ڈگریاں (M.Phil اور Ph.D.) حاصل کرنے پر فخر محسوس کرتے ہیں اور بین الا قوامی کانفرنسوں اور سیمیناروں میں مفکر اسلام کی کتابوں کے حوالے پیش کرتے ہیں

مفکر اسلام پر عطائے الہی کی ایسی نوازشات کا اگرچہ ہم احاطہ تو نہیں کر سکتے تاہم علوم دینیہ کے ساتھ ساتھ جدید سائنسی علوم پر انکی نادر نگارشات انعامات الہیہ کا پتہ ضرور دیتی ہیں اور جدید علوم پر انکی کامل دسترس اور حیرت انگیز تحقیق کو آشکارا کرتی ہیں۔ مفکر اسلام کا علوم قدیم و جدید پر کامل عبور جہاں اعلی ذھن اور ارفع شخصیت کا گواہ ہے وہاں پر عالم اسلام کیلئے اسلام کی حقانیت کو ثابت کرتے ہوئے قابل فخر بھی ہے

مفکر اسلام علامہ امام بریلوی رحمتہ اللہ علیہ نے میڈیکل سائنس کے مشکل اور مخصوص شعبہ پر کلام کیا ہے اور بڑی وضاحت کیساتھ اسلامی نظریات کی حقانیت کو ثابت کر کے قرآن و حدیث کی عظمت کو برقرار رکھا ہے اور اسلامی سرحدوں کے محافظ کی حیثیت سے یہاں تک ثابت کیا ہے کہ سائنس کا کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے جسکا قرآن و حدیث میں مفصل یا اشارتاً کوئی ذکر موجود نہ ہو نیز مفکر اسلام نے مریض کی عیادت اور دیکھ بھال کے اس عالمی پیغام محبت کو اپنی نادر تصانیف میں بڑی شد و مد سے واضح کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ مریض سے محبت اور حسن سلوک اسوہ حسنہ کی ایسی بے نظیر مثالیں ہیں جسے کوئی دوسرا مذہب پیش نہیں کر سکتا۔

الصمصام علی مشکک فی آیۃ علوم الارحام۔ سنہ ۱۳۱۵ھ

قرآن، میڈیکل امبریالوجی اور امام احمد رضا

(A Review of Quran Medical Embryology and Imam Ahmed Raza)

میڈیکل سائنس کے موضوع پر مفکر اسلام امام احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی یہ عظیم اسلامی خدمت (Islamic Contribution) اپنی مثال آپ ہے ایک طرف یہ رسالہ پادری کے سوال کا رد بلیغ ہے تو دوسری جانب اسلام کی دائمی حقانیت کو ثابت کرتے ہوئے سائنسی بنیادوں پر عالم اسلام کیلئے راہنمائی کرتا ہے اور ساتھ ہی دور حاضر کے مسئلے کا لاجواب حل ہے

اس رسالے کا پس منظر بھی کسی کا استفسار ہے یعنی سو برس قبل آپ سے ایک فتویٰ پوچھا گیا کہ "ایک پادری کا کہنا ہے کہ قرآن میں ہے کہ پیٹ کا حال کوئی نہیں جانتا کہ بچہ ذکور (لڑکا) سے یا اناث (لڑکی) سے ہے حالانکہ ہم نے ایک آلہ نکالا ہے جس سے سب حال معلوم ہو جاتا ہے اور پتہ ملتا ہے"

اسکے جواب میں مجدد اعظم، فقیہ عالم، مفکر اسلام علامہ امام بریلوی رحمتہ اللہ علیہ نے مسلم امہ کی نمائندگی کرتے ہوئے نہایت مدلل انداز میں ایک علمی، تحقیقی اور مبسوط و بے مثال رسالہ بنام "**الصمصام علی مشکک فی آئۃ علوم الارحام**" تحریر فرمایا۔

- ☆ مفکر اسلام نے اس رسالہ میں ابتدا" نفس مضمون سے متعلق سات قرآنی آیات مبارکہ پیش کی ہیں
- ☆ مفکر اسلام نے اس رسالہ میں اللہ تعالی کی عظمت و برتری (Supermacy) کو بڑے شدومد کے ساتھ بیان کیا ہے
- ☆ مفکر اسلام نے اس رسالہ میں مخلوق کے علم کو عطائے الہٰی ثابت کرتے ہوئے قرآنی حوالہ جات پیش کئے ہیں
- ☆ مفکر اسلام نے اس رسالہ میں جدید سائنسی ریسرچ کو محدود نہیں کیا بلکہ تحقیق کی راہ کو آنیوالی نسلوں کے لئے برقرار و بحال رکھا ہے مگر اسلامی سرحدوں کی مکمل حفاظت و پاسداری کی ہے
- ☆ مفکر اسلام کا یہ رسالہ گرچہ خالص اسلامی نوعیت کا ہے مگر اس رسالہ میں جدید سائنسی علوم کا استعمال اجمالا" یا تفصیلا" ملتا ہے مثلاً

i- GENETICS

ii- MODERN EMBRYOLOGY

iii- PHYSICS

iv- TOPOLOGY (MATH) ٹوپالوجی

v- GEOMETRY علم ہندسہ

vi- ASTRONOMY علم ہیئت وفلکیات

vii- ASTROLOGY علم نجوم

viii- ZOOLOGY (BIOLOGY) علم حیوانیات

ix- PHILOSOPHY LOGIC فلسفہ اور منطق

x- GRAMER گرائمر (صرف، نحو)

☆ مفکر اسلام نے اس رسالہ میں ایک جگہ لکھا ہے کہ قرآن نے کسی جگہ فرمایا ہے کہ کوئی کبھی کسی مادہ کے حمل کو کسی تدبیر سے اتنا نہیں معلوم کر سکتا کہ نر (Male) ہے یا مادہ (Female) اگر کہیں ایسا فرمایا تو نشان دو اس لئے پادری کو یا تو بے فہمی محض ہوئی ہے یا حسب عادت دیدہ دانستہ کلام الٰہی پر افترا و تہمت ہے

☆ مفکر اسلام نے مذکورہ رسالہ میں ایک جگہ لکھا ہے کہ اگر جدید تجربات کے بعد کوئی آلہ بتا دیتا ہے کہ ماں کے پیٹ میں لڑکی ہے یا لڑکا تو یہ کوئی انوکھی بات نہیں ہے پہلے بھی مجربین اس قسم کے قیاسات پیش کرتے رہے ہیں ایسا علم بھی عطائے الٰہی سے ہے جو اس آلے سے حاصل ہو جاتا ہے

☆ مفکر اسلام کا یہ رسالہ صحیح اسلامی نظریات و حقائق کی روشنی میں آنیوالی نسل کے لئے راہنمائی کرتا ہے اور بالعموم عوام الناس اور بالخصوص جدید تعلیم سے تعلق رکھنے والے اشخاص کے مضطرب اذہان کو دور حاضر کے پیچیدہ اور نازک مسئلے کا جامع اور اطمینان بخش جواب مہیا کرتا ہے۔ ایسی علمی اور نادر تحقیق بلاشبہ امام موصوف کے رہبر عالم اسلام ہونے کا بین ثبوت ہے

امام احمد رضا اور جدید ایمبریالوجی

(IMAM AHMAD RAZA AND MODERN EMBRYOLOGY)

چودھویں صدی میں مفکر اسلام علامہ امام احمد رضا نے رہبر عالم اسلام کی حیثیت سے

مسلم امہ کی نمائندگی و رہنمائی کا پورا حق ادا کیا ہے اور قرآنی استدلال پیش کر کے خالص میڈیکل مضمون EMBRYOLOGY پر بحث کی ہے۔ آپ نے میڈیکل Embryology کے بارے میں بعض ایسے انکشافات کیئے ہیں کہ میڈیکل سائنس کے ماہرین داد دیئے بغیر نہ رہ سکیں

مفکر اسلام چونکہ عطائے الٰہی سے قرآنی علوم و معارف سے آگاہ ہیں اس لئے قرآن ہی سے میڈیکل امبریالوجی کے موضوع پر نفیس بحث فرماتے ہیں

قرآن حکیم میں اللہ تعالی فرماتا ہے

ترجمہ: "تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ میں بنا تا ہے ایک طرح کے بعد اور طرح تین اندھیروں میں یہ ہے اللہ تمہارا رب اسی کی بادشاہی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں پھر کہاں پھیرے جاتے ہو" (کنزالایمان الزمر ۳۹:۶)

کنزالایمان کے تفسیری حاشیہ خزائن العرفان پر مذکورہ تین اندھیریاں یوں درج ہیں

1۔ ایک اندھیری پیٹ کی

2۔ دوسری رحم کی

3۔ تیسری بچہ دان کی

جدید تحقیق کے مطابق یہ تین اندھیرے (3 Viels of darkness) یہ ہیں

a) Amniotic Membrane

b) Uterine Wall

c) Abdomnial Wall (Anterior)

مفکر اسلام اپنی تصنیف الصمصام میں ایک جگہ لکھتے ہیں کہ جنین پر تین اور پردے ہوتے ہیں

لفظ جنین کے لغوی معنی یہ ہیں

پیٹ کا بچہ ۔ وہ بچہ جو رحم مادر میں ہو

ادھورا بچہ ۔ مضغہ (لوتھڑا)

میڈیکل کی اصطلاح میں جنین سے مراد EMBRYO ہو سکتا ہے یا پھر FETUS

EMBRYONIC PERIOD، 3 ہفتے تا 8 ہفتے تک کی نشوونما کا عرصہ

FEETAL PERIOD 3 مہینے تا پیدائش تک کی نشو و نما کا عرصہ

اگر جنین سے مراد Embryo لیا جائے تو یہ پردے کچھ یوں ہیں

Embryonic Period

- Ectodermal Germinal Layer
- Mesodermal Germinal Layer
- Endodermal Germinal Layer

اگر جنین سے مراد Fetus لیا جائے تو یہ پردے یوں ہیں

Amniotic Fluid

Fetal Layers　　Aminotic Membrane

Chorion

ان پردوں کی وضاحت و تفصیل سے مراد مفکر اسلام کی یہ ہے کہ بچہ ماں کے پیٹ میں کتنے پردوں اور تہوں میں محفوظ ہوتا ہے اور بظاہر ایسی صورت نہیں کہ لڑکی یا لڑکا کے فرق کو معلوم کیا جا سکے یا اسکا جسم مکمل طور پر بذریعہ آلہ (Ultrasound Machine) نظر آجائے اس وضاحت کے بعد مفکر اسلام سابقہ تجربات کے حوالے سے بتاتے ہیں کہ پہلے بھی تجربہ کار لوگ مختلف قیاسات و علامات سے فرق معلوم کر لیا کرتے تھے لہٰذا جدید تجربات کے بعد اگر کوئی آلہ (Ultrasound Machine) وغیرہ ایجاد ہوا ہے جو لڑکی/لڑکے کے فرق کا پتہ دیتا ہے تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے اس قسم کے آلہ کا وجود ممکن ہو سکتا ہے لیکن یہ آلہ صرف بعض ظاہری علامات کے فرق کو ظاہر کرتا ہوگا

امام احمد رضا اور جنیٹکس
(IMAM AHMAD RAZA AND GENETICS)

مفکر اسلام کو اللہ تعالیٰ نے خصوصی عنایات سے نوازا تھا اور علوم و معارف کا بے بہا خزانہ عطا فرمایا تھا عشق رسالت کے فیضان یافتہ اس بطل جلیل نے خداداد صلاحیت سے مختلف مواقع پر ان علوم کا استعمال فرمایا اور دور حاضر کے ہر مسئلہ پر قلم اٹھایا اور محققین و ماہرین کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا یہی وجہ ہے کہ آج بڑے بڑے سکالرز امام احمد رضا کے علمی دانش کدہ کو قابل فخر سمجھتے ہیں اور اسکو علم لدنی قرار دیتے ہیں

مفکر اسلام کی GENETICS پر علمی تحریر کو جدید ریسرچ کی روشنی میں پرکھا جائے تو یہ بحث آجکل

Genetic Control Of Protein Synthesis

Cell Function and Cell Reproduction.

کے زمرے میں آتی ہے بحوالہ

8 Th Edition Chapter No. 3 Page No. 25 GYTONS PHYSIOLOGY

امام احمد رضا اور جدید سائنس
(الٹرا ساؤنڈ مشین کی ساخت فزکس کے اصول کے تحت)

مفکر اسلام علامہ امام احمد رضا نے جدید سائنسی تحقیقات کو بحال رکھتے ہوئے آلہ

(ULTRASOUND MACHINE) کو عقل انسانی کا کرشمہ بتایا اور اللہ تعالیٰ کی عطا کو بنیاد قرار دیا ہے بلکہ سو برس قبل اس عبقری زمانہ نے آلے کی ساخت کو فزکس کے جدید اصولوں کے تحت قلمبند فرمایا۔ اس سے مفکر اسلام کے ذہن کی سائنسی پہنچ (Scientific Approach)، فزکس پر کامل مہارت اور جدید انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی کے حوالے سے علمی تبحر کا پتہ چلتا ہے۔ مفکر اسلام نے ایک صدی قبل خداداد صلاحیت سے الٹرا ساؤنڈ مشین کی ساخت کو فزکس کے قوانین انعکاس نور (Law of Reflection of Light) اور انعطاف نور (Law of Refraction of Light) کی بنیاد (Base) پر بیان کیا ہے۔ مفکر اسلام علامہ امام احمد رضا کی یہ ایجاد آنیوالی نسل کے لئے نہ صرف دعوت فکر ہے بلکہ قابل فخر بھی ہے۔

امام احمد رضا کی جزام پر تحقیق

(الحق المجتلیٰ فی حکم المبتلیٰ)

جذام ایک قدیم جلدی (Skin) اور اعصابی تاروں (Peripheral Nerves) کی بیماری ہے اس میں مبتلا مریض کو انتہائی حقارت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ مفکر اسلام علامہ امام احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ نے اس بیماری پر اسلامی نظریات پر مبنی جو تحقیق پیش کی ہے اس سے مریض نفرت کی بجائے علاج و معالجہ اور دیکھ بھال کا شعور پیدا ہوا ہے اور اسی نظریئے کی تائید اب جدید میڈیکل ریسرچ نے کی ہے

سابقہ تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ جزام ایک متعدی مرض ہے۔ رضوی تحقیق نے اسلامی نظریات کو واضح کرتے ہوئے جزام کو غیر متعدی قرار دیا ہے آج جبکہ جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور ہے سالہا سال کی محنت شاقہ اور تحقیق و تجربات سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ اب جذام متعدی بیماری نہیں رہی بلکہ قابل علاج مرض ہے تناسب کے اعتبار سے جذام 70% غیر متعدی اور 30% متعدی بھی غیر متعدی ہو جاتی ہے اگر بروقت اور صحیح علاج ہو۔

قابل غور بات یہ ہے کہ چند عرصہ قبل کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج اور میو ہسپتال لاہور کے

آڈیٹوریم میں لیپروسی (جذام) سیمینار میں جب ایک انگریز پروفیسر نے انکشاف کیا کہ جدید تحقیق کے مطابق جذام اب متعدی بیماری نہیں رہی بلکہ 70% غیر متعدی اور 30% متعدی ہے تو راقم نے وہاں برملا مفکر اسلام کی جذام پر تحقیق کو واضح کیا جسے تمام ماہرین نے سراہا

اسی طرح حال ہی میں 26،27 نومبر 1995ء کو ڈیرہ غازی خان میں منعقدہ لیپروسی سیمینار میں راقم نے جب ڈاکٹر اقبال احمد اور جرمن لیڈی ڈاکٹر کرس شموزر (Chris Schmotzer) کو مفکر اسلام کی جذام پر تصنیف **"الحق المجتلی فی حکم المبتلی"** پیش کیں تو دونوں ماہرین

نے امام احمد رضا کے نظریہ جزام (غیر متعدی) کو نہایت خوش دلی سے سراہا۔

اب یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو گئی ہے کہ میڈیکل سائنس جذام کے متعلق جو نظریہ آج رکھتی ہے یہی نظریہ مفکر اسلام علامہ امام احمد رضا سو برس قبل اسلامی نظریات کی روشنی میں اپنی تصنیف میں واضح کر چکے تھے۔ مسلم امہ کے لئے بالخصوص اور پوری انسانیت کے لئے بالعموم آپ کی یہ حیرت انگیز تحقیق قابل فخر رہے گی

امام احمد رضا کی طاعون پر تحقیق
(تیسر الماعون لسکن فی الطاعون)

طاعون ایک قدیم 'انتہائی خطرناک وبائی مرض ہے جس سے ماضی میں لاکھوں انسانی جانیں ضائع ہوئیں اور اس کا خوف اب تک مسلط ہے یہ بھی ایک قابل علاج مرض ہے

وباء کی روک تھام کا قانون آج بھی یہی ہے کہ طاعون زدہ افراد متاثرہ علاقے سے نہ جائیں اور تندرست لوگ متاثرہ علاقے میں نہ جائیں۔ یہ بیماری چوہوں کے پسوں کے ذریعے انسان میں منتقل ہوتی ہے پھر وباء کی صورت میں انسانیت کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے اور موت واقع ہو جاتی ہے

مفکر اسلام نے میڈیکل سائنس کے اس موضوع پر 90 برس قبل ایک علمی کتاب **"تیسر الماعون لسکن فی الطاعون"** تصنیف فرمائی اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں طاعون سے متعلق اسلامی نظریات کو واضح کیا ساتھ ہی تکلیف اور بیماری کی حالت میں مریض سے حسن سلوک 'بھائی چارہ' قربانی اور محبت و اخوت کے اسلامی پیغام و تعلیمات سے آگاہ کیا

حدیث پاک میں ہے

ترجمہ ☆ طاعون سے بھاگنا گناہ کبیرہ ہے اور طاعون سے بھاگنے والے کو میدان جنگ سے بھاگنا قرار دیا گیا ہے اور جو اس میں صبر کرتا رہے اس کے لئے شہید کا ثواب ہے

ارشاد الساری شرح صحیح البخاری میں ہے

ترجمہ ☆ طاعون سے نہ بھاگو کیونکہ طاعون سے بھاگنا تقدیر الٰہی سے بھاگنا ہے تاکہ تمہارے مریض صحیح دیکھ بھال اور تمہارے مردے تجہیز و تکفین نہ ہونے کی بناپر ضائع نہ ہو جائیں۔

رضوی تحقیق اور جدید میڈیکل سائنس کے نظریات آپس میں مطابقت رکھتے ہیں لیکن مفکر اسلام نے اسلامی موقف کی وضاحت محبت و اخوت کے لافانی تعلیمات سے دی ہے اور اسلامی نظریات کی مکمل حفاظت و پاسداری کی ہے خدمت انسانیت کا یہ اعلیٰ نمونہ ہمیشہ قابل فخر رہا ہے اور رہے گا۔